© rasailojaraid.com

مولانا نعمانیؒ مرحوم کیا تھے ؟ آپکی شخصیت تو وہ گوہر تابدار تھی جو کسی تعارف وتعریف کی محتاج نہیں ۔ آپ نے اپنی ساری زندگی خدمت دین متین کیلئے وقف کی تھی ۔ اور عمر بھر مختلف محاذوں پر مصروف کار رہے ۔ آپ کا شہرہ آفاق ماہنامہ " الفرقان " آپ کی فکری ، علمی اور قلمی کاوشوں کی جولانگاہ رہا ، اور ساتھ ہی ساتھ ترویج سنت واحادیث، تبلیغ اسلام ، علوم قرآنیہ کی تشہیر اور اصلاح امت کی ہر تحریک اور ہر کوشش میں پیش پیش رہے ۔ اور آپ نے اپنے وقت میں اکابرین دیوبند پر لگائے گئے الزامات واتہامات کا کامیاب دفاع کیا تھا ۔ آپ کئی اعلیٰ کتابوں کے مصنف تھے ۔ خصوصاً احادیث رسول اللہ ﷺ کا ایسا عام فہم ذخیرہ عام اردو دان طبقہ کے لئے پیش کیا ، یعنی سات جلدوں میں معارف الحدیث جس کی نظیر نہیں ملتی ۔ پھر آخری وقت میں آپ نے انقلاب ایران پر " معرکۃ الآراء " کتاب لکھ کر اس " انقلاب " اور اس انقلاب کے بانی " خمینی " کی حقیقت عالم اسلام پر واضح کردی ۔ حضرت مرحوم کی شخصیت ہم جیسے تہی دامنوں کیلئے ایک درس عبرت اور مشعل راہ ہے ۔ پھر اسی ماہ محرم میں ایک اور جلیل القدر ہستی اور حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نوراللہ مرقدہ کے محب صمیم اور دارالعلوم حقانیہ کے انتہائی مخلص جناب حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی نوراللہ مرقدہ ہم سے جدا ہوگئے ۔ حضرت قاضی صاحبؒ کا دارالعلوم اور بالخصوص داداجان حضرت قائد شریعت شیخ الحدیث بانی ومؤسس دارالعلوم حقانیہ مولانا عبدالحق صاحبؒ کے ساتھ جو انس وتعلق رہا اور گرامی سے جو شفقت تھی وہ بیان سے باہر ہے ۔ آخری وقت تک دارالعلوم حضرت والد صاحب اور الحق کے ساتھ ان کا تعلق قائم رہا ......۔

امت مسلمہ کی یہ بدنصیبی ہے کہ اس کی کشتی ایسے ناگفتہ بہ حالات کے گرداب میں پھنس گئی ہے کہ اسکے نکالنے والے " ناخدا " بھی ایک ایک کرکے " بحرفنا میں گم ہوتے جارہے ہیں " ۔ آج کے اس دور ظلمات میں آخر کس کو مشعل راہ قرار دیا جائے ۔ آہ اس دور وحشت کے تپتے ہوئے صحرا میں کوئی سائباں تو ہوتا جس کے سایہ عافیت کے نیچے امت پناہ لیتی ۔ آسمان علم وعرفان کے یہ آفتاب وماہتاب ایک ایک کرکے غروب ہوتے چلے جارہے ہیں ۔ اس طرح سے اکابر امت کا اس دنیا سے اٹھ جانا پورے عالم انسانیت کے لئے ایک عظیم المیہ ہے اور گویا اب یہ عالم دور یتیمی سے گزر رہا ہے ۔ اور یوں یوں عالم سونا ہوتا جارہا ہے ۔ آج ان قدسی صفات ہستیوں کی تلاش میں آخر کس سمیت میں چراغ رُخ زیبا لیکر چلا جائے ۔

آئے عشاق گئے وعدہ فردا لیکر ۔۔۔ اب انہیں ڈھونڈ چراغ رُخ زیبا لیکر

راشد الحق سمیع یکم جون ۱۹۹۷ء

© rasailojaraid.com